129591- سجدہ میں قرآن مجید کی تلاوت والی من گھڑت نماز

سوال

میری ایک سہیلی مجھے نماز سکھانے لگی اس کا کہنا تھا کہ اس نے ایک دعا کی جو قبول ہوئی اور اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ رات کے آخری حصہ میں دو دو کرکے بارہ رکعات ادا کی جائیں، اور آخری سجدہ میں اسے سات بار سورۃ الفاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی اور دوسرے اذکار پڑھنا ہونگے..

برائے مہربانی آپ مجھے بتائیں کہ آیا سنت میں ایسی نماز کا وجود ملتا ہے یا کہ یہ بدعت ہے ؟

پسندیدہ جواب

رات کو نماز ادا کرنا اور اس میں دعا
مانگنا ان افضل عبادات میں شامل ہوتا ہے جس کی ایک مسلمان کو حرص رکھنی چاہیے، اللہ
سبحانہ وتعالی نے اپنے ان متقی بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا جنھوں نے اس
کی کرامت اور فضل کو حاصل کیا :

وہ رات کو بہت ہی کم سویا کرتے تھے
الذاریات (17).

شیخ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" یعنی ان کا رات کے وقت سونا بہت ہی
کم ہوتا تھا، اور رات کا اکثر حصہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو کر گزارا کرتے تھے
جس میں نماز ادا کرتے اور قرآت قرآن اور ذکر اور دعا اور اللہ کے سامنے عاجزی و
انکساری کرتے " انتہی

دیکھیں : تفسیر السعدی (808).

مزید آپ سوال نمبر (
50070) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

رہا نماز مسئولہ اور اس مین سات بار
آیۃ الکرسی اور سات بار سورۃ فاتحہ آخری سجدہ میں پڑھنا تو اس کے متعلق عرض ہے کہ

سنت نبویہ میں ایسی کوئی نماز نہیں ملتی، بلکہ یہ بدعات میں شمار ہوتی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو رکوع اور سجود میں قرآن مجید کی قرآت سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

"خبردار مجھے رکوع اور سجدہ کی حالت
میں قرآن مجید کی قرآت کرنے سے منع کیا گیا ہے، چنانچہ تم رکوع میں رب عزوجل کی عظمت بیان کیا کرو، اور سجدہ میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کی کوشش کرو، اس کی قبولیت کی زیادہ امید ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (479).

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نماز مسئولہ
من گھڑت ہے اور خود ایجاد کی گئی یہ ادا کرنی جائز نہیں.

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اکثر علماء کرام کے ہاں رکوع و
سجود میں قرآت کرنا مکروہ ہے، اور بعض سے تو اس پر اجماع بیان کیا گیا ہے.

اور آیا اس حدیث میں نہی تحریم کے
لیے ہے یا کہ نہی تنزیہ ہے؟ اس میں اختلاف پایا جاتا ہے.

ابن عبد البر رحمہ اللہ نے اجماع
بیان کیا ہے کہ یہ جائز نہیں.

اور امام شافعی اور ہمارے اکثر اصحاب
کا مسلک یہ ہے کہ: یہ مکروہ ہے.

اور کیا ایسا کرنے سے نماز باطل ہو
جاتی ہے یا نہیں؟

اس میں بھی ہمارے اصحاب کے ہاں دو
وجہیں ہیں اور اکثر اصحاب کا کہنا ہے کہ اس سے نماز باطل نہیں ہوتی" انتہی

دیکھیں : فتح الباری تالیف ابن رجب (
28/6).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
کہتے ہیں :

"علماء اس پر متفق ہیں کہ رکوع اور
سجود میں قرآت کرنی مکروہ ہے ، اور اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا ایسا کرنے سے نماز
باطل ہوجاتی ہے یا نہیں ، اس میں دو قول ہیں ، اور وہ امام احمد کے مسلک میں دو
وجہیں ہیں ، اور یہ قرآن مجید کے شرف اور اس کی تعظیم کی بنا پر ہے کہ عاجزی و
انکساری اور ذل کی حالت میں قرآن مجید نہ پڑھا جائے " انتہی

دیکھیں : الفتاوی الکبری (389/2).

اور الصنعانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ حدیث نماز میں رکوع اور سجدہ کی
حالت میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہے ؛ کیونکہ اصل میں نہی
حرمت کے لیے ہے " انتہی

دیکھیں : سبل السلام (266/1).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے
ہیں :

"نماز کے لیے رکوع اور سجدہ کی حالت
میں قرآن مجید کی قرآت کرنا جائز نہیں " انتہی

دیکھیں : اللقاء الشہری (186/1).

اس لیے اس شکل میں نماز ادا کرنا
جائز نہیں.

اور اگر مسلمان شخص کو کوئی ضرورت پیش
آجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ رات کو قیام اللیل یا کسی اور وقت میں نماز

ادا کرے اور پھر سجدہ میں جو چاہے دعا مانگ سکتا ہے، کیونکہ سجدہ کی حالت میں دعا کرنا دعا کی قبولیت کا زیادہ باعث ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سجدہ کی حالت میں دعا کرنے کا حکم دیا ہے، جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے.

واللہ اعلم.